دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1675　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 04-09-2019

گندم پیسنے کی اجرت میں آٹا اور پیسے دونوں لینا کیسا؟

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے علاقے میں گندم پیسنے والے پسائی میں بطور اجرت پیسوں کے ساتھ (پیسنے کے لیے دی ہوئی گندم میں سے) آٹا بھی لیتے ہیں۔ مثلاً: 40 کلو گندم کی پسائی 50 روپے لیتے ہیں اور ساتھ ڈیڑھ کلو آٹا بھی نکالتے ہیں اور اگر آٹا نکالنے سے منع کیا جائے، تو پھر اجرت کے طور پر 150 روپے لیتے ہیں، ان دونوں میں سے کونسا طریقہ اختیار کیا جائے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گندم کی پسائی میں اجرت کے طور پر اُسی گندم میں سے آٹا لینا اور پسوانے والے کا اس طرح پہلے سے طے کر کے آٹا دینا دونوں ناجائز ہیں کہ کسی شخص کے کام میں سے اس کی اجرت طے کرنا، اجارہ فاسد ہوتا ہے۔ فقہ کی اصطلاح میں اس طرح اجارہ طے کرنے کو قفیزِ طحان کہا جاتا ہے، جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، لہٰذا گندم کی پسائی کی اجرت میں اُسی گندم میں سے آٹا نہیں دے سکتے (جبکہ پہلے سے یہ طے ہو کہ اسی گندم میں سے آٹا دیا جائے گا)، بلکہ روپے پیسے یا کوئی دوسری چیز اجرت میں طے کی جائے۔ ہاں اگر پسوانے سے پہلے اسی گندم میں سے اجرت نکال کر دے دی، تو یہ جائز ہے اور دوسرا جائز طریقہ یہ ہے کہ پسائی کی اجرت مثلاً دو کلو آٹا دینا پہلے طے کر لے اور یہ نہ کہے کہ اسی گندم کے آٹے میں سے دوں گا اور پھر اگر بعد میں اُسی آٹے میں سے دے دیا، تو یہ بھی جائز ہے۔

قفیز طحان سے متعلق حدیث پاک میں ہے:"عن ابی سعید قال :نھی عن۔۔۔ قفیز الطحان" ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قفیز طحان سے منع فرمایا۔

(مسند ابی یعلی، جلد 2 صفحہ 301، دارالمأمون للتراث، دمشق)

قفیز طحان کے فاسد ہونے سے متعلق درمختار میں ہے:"ولو دفع غزلاً لآخر لینسجہ لہ بنصفہ ای: بنصف الغزل او

استاجر بغلاً لیحمل طعامه ببعضه او ثوراً لیطحن بره ببعض دقیقه فسدت فی الکل لانه استاجره بجزء من عمله و الاصل فی ذلک نهیه صلی اللہ علیه وسلم عن قفیز الطحان ۔۔۔ والحیلة ان یفرز الاجر اولاً او یسمی قفیزاً بلا تعیین ثم یعطیه قفیزاً منه فیجوز" ترجمہ: اگر ایک شخص نے دوسرے کو کپڑا بُننے کے لیے دھاگا دیا کہ وہ اس کے نصف یعنی نصف دھاگے کے بدلے کپڑا بنے گا یا غلہ اٹھانے کے لیے خچر دیا کہ وہ اس غلے میں سے کچھ غلہ دے گا یا گندم پیسنے کے لیے بیل دیا کہ وہ اس گندم میں سے کچھ آٹا دے گا، تو ان تمام میں اجارہ فاسد ہے، کیونکہ اس نے دوسرے شخص کو اس کے عمل میں سے بعض حصے پر اجیر کیا اور اس (اجیر کے عمل میں سے اجرت دینے کے ناجائز ہونے) میں اصل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قفیز طحان سے منع فرمانا ہے اور (جو گندم پسوانی ہے، اس میں سے اجرت دینے کا) حیلہ یہ ہے کہ وہ پہلے سے ہی اجرت الگ کر کے دے دے یا متعین کیے بغیر چند قفیز اجرت کے طور پر طے کرے اور پھر (جو گندم پسوائی ہے) اس میں سے دے، تو جائز ہے۔

(الدرالمختار مع ردالمحتار، کتاب الاجارہ، جلد9، صفحہ97، مطبوعہ کوئٹہ)

اس سے متعلق بہار شریعت میں ہے: "اجارہ پر کام کرایا گیا اور یہ قرار پایا کہ اُسی میں سے اتنا تم اُجرت میں لے لینا یہ اجارہ فاسد ہے مثلاً: کپڑا بُننے کے لیے سوت دیا اور یہ کہہ دیا کہ آدھا کپڑا اُجرت میں لے لینا یا غلہ اُٹھا کر لاؤ اُس میں سے دو سیر مزدوری لے لینا یا چکی چلانے کے لیے بیل لیے اور جو آٹا پیسا جائے گا اُس میں سے اتنا اُجرت میں دیا جائے گا یوہیں بھاڑ میں چنے وغیرہ بھنواتے ہیں اور یہ ٹھہرا کہ اُن میں سے اتنے بھنائی میں دیئے جائیں گے، یہ سب صورتیں ناجائز ہیں۔ ان سب میں جائز ہونے کی صورت یہ ہے کہ جو کچھ اُجرت میں دینا ہے، اُس کو پہلے سے علیحدہ کر دے کہ یہ تمہاری اُجرت ہے مثلاً سوت کو دو حصہ کر کے ایک حصہ کی نسبت کہا کہ اس کا کپڑا بُن دو اور دوسرا دیا کہ یہ تمھاری مزدوری ہے یا غلہ اُٹھانے والے کو اُسی غلہ میں سے نکال کر دے دیا کہ یہ مزدوری ہے اور یہ غلہ فلاں جگہ پہنچا دے۔ بھاڑ والے پہلے ہی اپنی بھنائی نکال کر باقی کو بھونتے ہیں، اسی طرح سب صورتوں میں کیا جاسکتا ہے۔ دوسری صورت جواز کی یہ ہے کہ مثلاً کہہ دے کہ دو سیر غلہ مزدوری دیں گے یہ نہ کہے کہ اس میں سے دیں گے، پھر اگر اُسی میں سے دے دے جب بھی حرج نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد3، حصہ14، صفحہ149، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

و اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــه

مفتی محمد قاسم عطاری

04محرم الحرام 1441ھ/04ستمبر 2019

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے